سوال

(559)احرام کے دوران میں ایام شروع ہوجائیں اور خون آنے لگے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت سفرحج کےلیے روانہ ہوئی، اورپانچ دن بعد ایام مخصوصہ شروع ہوگئے، میقات پر پہنچ کراس نے غسل کیا اوراحرام کی نیت کرلی۔ مکہ پہنچی تواسی کیفیت میں تھی، لہذا حرم سے باہر رہی اورحج وعمرہ کا کوئی عمل نہیں کیا۔ پھر منیٰ گئی، وہاں پاک ہوگئی اوراعمال حج وعمرہ بحالت طہر ادا کیے۔ اورپھر جب یہ طواف افاضہ کررہی تھی کہ اسی دوران میں خون شروع ہوگیا، اوربہ تقاضائے حیا اس نے کچھ نہیں بتایا، اوراعمال حج پورے کرلیے۔اپنے شہر پہنچ کراس نے اپنی کیفیت کا بتایا ہے، تواب اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس معاملے کا حکم یہ ہے کہ طواف افاضہ کے دوران میں جو خون اسے آیا ہے، اگر یہ حیض تھا، جیسے یہ اپنی طبیعت اوردوروں وغیرہ کے انداز سے جانتی ہوگی، تو یہ طواف درست نہیں ہوا، اس پر لازم ہے کہ مکہ جائے تاکہ طواف افاضہ کرسکے۔ لہذا یہ میقات سے عمرے کا احرام باندھے، طواف، سعی کرکے عمرہ مکمل کرے، اس کے بعد طواف افاضہ کرے۔

اوراگر یہ خون طبعی معروف حیض نہیں تھا، بلکہ پریشانی وازدحام دیکھ کر گھبراہٹ کی وجہ سے تھا جو بعض اوقات اتفاقا آجایا کرتا ہے، تواس کا یہ طواف درست ہے، بالخصوص ان حضرات کے نزدیک جو طواف کےلیے طہارت شرط نہیں کہتے۔

اورپہلی صورت میں اگراسے دوبارہ مکہ آنا ممکن نہ ہو، مثلا دور کے ملک سے آسان نہیں ہوسکتا ہے، تواس کا حج (ان شاءاللہ) صحیح ہے، کیونکہ اس نے جو کیا، اس سے زیادہ وہ نہیں کرسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ